

8 - لہو اور قالین

میرزا ادیب، اصل نام دلاور علی

خلاصہ

میرزا ادیب اردو ادب کے مشہور ڈرامہ نگار تھے۔ سبق لہو اور قالین ان کا ایک "یک بائی ڈراما" ہے جس میں ہمارے معاشرتی رویوں پر تنقید کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اپنی عزت و شہرت کے لئے کسی کو سیڑھی نہیں بنانا چاہیے۔

شامل نصاب ڈرامہ "لہو اور قالین" معروف ڈرامہ نگار میرزا ادیب کی تحریر ہے۔ میرزا ادیب یک بائی اور ریڈیائی ڈرامہ نگاری میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ ان کے ڈراموں کے موضوعات عام اور روزمرہ زندگی سے متعلق ہیں۔ معاشرے میں انسانی خواہشات اور احساسات کو میرزا ادیب نے خاص اہمیت دی ہے اور ان کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے۔ ڈرامہ "لہو اور قالین" ہمارے معاشرے میں سرمایہ دارانہ ذہن اور فنکارانہ جذبات و احساسات کی عکاسی کرتا ہے۔ تجل ایک سرمایہ دار ہے جبکہ اختر ایک مصور۔ دو سال قبل اختر ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک خستہ مکان میں رہتا تھا۔ اس نے بے شمار تصویریں بنائیں لیکن اسے ان کا کوئی خاطر خواہ معاوضہ نہ ملا، تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں اس کی ملاقات تجل سے ہوتی ہے تجل اُس کے فن کو سراہتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لے آتا ہے اور باقاعدہ اسے تصویریں بنانے کے لیے کمر اور دوسرا ساز و سامان فراہم کرتا ہے۔ اختر کی معاشی حالت بھی سدھر جاتی ہے تجل اختر کی بنائی ہوئی تصویروں سے پیسہ بھی کماتا ہے اور شہرت بھی کچھ ہی عرصہ بعد اختر کو یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ اس کے فن کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ تجل اس کو محض دولت اور شہرت کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ اسی دوران اختر کو اس کا ایک اہم پیشہ دوست نیازی کہتا ہے کہ اگر تم تصویریں نہیں بنا سکتے تو میں تمہارے لئے تصویریں بنانا ہوں۔ تم مجھے اس کا معاوضہ دے دینا میرے حالات کچھ بہتر ہو جائیں گے۔ اختر ناچاہتے ہوئے بھی ہامی بھر لیتا ہے اس طرح نیازی اُسے تصویریں بنا کر دیتا ہے وہ اختر کے نام سے بازار میں آتی ہیں۔ اس طرح نیازی کو پیسے، اختر کو بنی بنائی تصویریں اور تجل کو فن کی قدر افزائی اور مصور نوازی کے لیے سوسائٹی میں عزت و احترام ملتا رہتا ہے۔ کچھ عرصہ یہ سلسلہ چلتا ہے۔ ایک دن ایک تصویر کی مقابلے میں اختر کی تصویر کو پہلا انعام ملتا ہے اخبار میں یہ خبر لگتی ہے۔ تجل بڑی خوشی کے ساتھ اختر کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ لیکن اختر ضمیر کی عدالت میں کھڑا ہے کیونکہ اول انعام والی تصویر تو نیازی کی بنائی ہوئی ہے۔ تجل حیران ہوتا ہے کہ اختر کو کوئی خوشی نہیں ہوئی۔ وجہ پوچھنے پر اختر اپنے جذبات کو قابو میں نہیں رکھ پاتا اور صاف صاف بتا دیتا ہے کہ اول انعام پانے والی تصویر اور دوسری تمام تصویریں دراصل اس نے نہیں بنائیں بلکہ اُس کے دوست نیازی نے بنائی ہیں تجل برہم ہو جاتا ہے کہ وہ اسے دھوکہ دیتا رہا ہے۔ اختر تجل کو مجرم ٹھہراتا ہے کہ آپ نے فن کی قدر کرنے کی بجائے اُسے پیسے اور شہرت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اتنے میں تجل کا پراسٹیوٹ سیکرٹری رؤف کمرے میں داخل ہوتا ہے اور اختر کو بتاتا ہے کہ اس کے دوست نیازی نے آج صبح خودکشی کر لی ہے۔ اختر پاگلوں کی طرح چیخنے لگتا ہے اور تجل سے کہتا ہے کہ تم قاتل ہو تم قاتل ہو۔ تم نے نیازی کا خون کیا ہے۔ تجل اُسے پاگل قرار دیتے ہوئے رؤف سے کہتا ہے کہ اسے گھر سے باہر نکال دو اور کسی پاگل خانے میں یا پولیس اسٹیشن چھوڑ آؤ رؤف اختر کو زبردستی باہر لے جاتا ہے۔ جبکہ تجل اپنے ماتھے پر آیا ہوا پسینہ صاف کرتا ہے۔ اس طرح دولت و شہرت کے قالین پر فن کا لہو بہہ جاتا ہے۔

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) تجل نے اختر کے بارے میں کس قسم کے خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: تجل نے اختر کے بارے میں کہا کہ ان لوگوں کی عادت ہے کہ وہ کسی نہ کسی سوچ میں ڈوبے رہتے ہیں اور الگ تھلگ رہنا چاہتے ہیں۔

(ب) اختر کا حلیہ بیان کیجیے۔

جواب: اختر ادھیڑ عمر کا شخص، سر کے بال بکھرے ہوئے، آنکھیں شب بیداری کی وجہ سے سرخ، لباس پاجامہ اور قمیض، آستینیں چڑھی ہوئی، آنکھوں کے گرد حلقے زیادہ نمایاں ہیں۔

(ج) اختر کو کون تصویریں بنا کر دیتا تھا؟

جواب: اختر کو اس کا دوست نیازی تصویریں بنا کر دیتا تھا۔

(د) نیازی نے اپنی تصویریں اختر کے حوالے کیوں کیں؟

جواب: نیازی ایک غریب انسان تھا۔ وہ معاوضے کی خاطر اپنی تصویریں اختر کو بیچتا تھا کہ اس معاوضے سے اپنا اور اپنے گھر والوں کا عزت و آبرو کے ساتھ پیٹ پال سکے۔

(ه) تصویریں اختر کی نہیں ہیں۔ اس انکشاف پر تجل کا رد عمل کیا تھا؟

جواب: تصویریں اختر کی نہیں ہیں، اس انکشاف پر تجل کو دھچکا سا لگا اور تجل اختر سے کہنے لگا کہ تم مجھے اب تک دھوکہ دیتے رہے۔

(و) سردار تجل حسین کی کوٹھی کا نام کیا تھا؟

جواب: سردار تجل حسین کی کوٹھی کا نام "النشاط" تھا۔

(ز) تجل کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تجل کی عمر چالیس اور پینتالیس سال کے درمیان تھی۔

(ح) تجل نے اختر کو کون سی خوشخبری سنائی؟

جواب: تجل نے اختر کو خوشخبری سنائی کہ اس کی تصویر نے پہلا انعام حاصل کیا ہے۔

(ط) اختر دو سال قبل کہاں رہتا تھا؟

جواب: اختر دو سال قبل ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک خستہ اور بدنام مکان میں رہتا تھا۔

(ی) اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل کون تھا؟

جواب: اختر کے نزدیک نیازی کا قاتل سردار تجل تھا۔

سوال 2: میرزا ادیب نے اس ڈرامے میں کیا پیغام دیا ہے؟

جواب: میرزا ادیب نے اس ڈرامے میں یہ پیغام دیا ہے کہ آج کے دور میں فن کی قدر کرنے کی بجائے فن کو دولت کے بل بوتے پر خریدا جاتا

ہے جو کہ فن کے ساتھ سراسر زیادتی ہے۔

سوال 4: اس ڈرامے کے کرداروں کے نام لکھیں۔

جواب:

بابا نوکر
تجمل ایک سرمایہ دار
اختر مصور
رؤف تجمل کا پرائیویٹ سیکرٹری

سوال 5: مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

جوابات:

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
منظر	مناظر	تصویر	تصاویر	باغ	باغات
خبر	اخبار	انعام	انعامات	تکلیف	تکالیف

سوال 6: متن کو پیش نظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

- (الف) ججوں نے تمہاری تصویر کو----- کا مستحق قرار دیا ہے۔ (اول انعام)
- (ب) میں نے تفصیل معلوم کرنے کے لیے----- کو بھیج دیا ہے۔ (رؤف)
- (ج) تم نے ملک کے تمام----- کے مقابلے میں یہ انعام جیتا ہے۔ (مصوروں)
- (د) تمہیں مبارک باد دیئے شہر کے----- آرہے ہیں۔ (معززین)
- (ه) سنا ہے----- پر کبھی کبھی----- بھی پڑتے ہیں۔ (آرٹسٹوں، دورے)
- (و) میرے----- کی بہتری اسی میں ہے کہ یہاں سے چلا جاؤں۔ (فن)
- (ز) آپ کے----- کا----- ابھی زمین بوس ہو جائے گا۔ (تصویرات، شیش محل)
- (ح) آپ سب کچھ سمجھ جائیں گے، یہ کوئی----- نہیں ہے۔ (معما)
- (ط) آج سے دو سال پہلے میں ایک----- گلی کے ایک خستہ اور----- مکان میں رہتا تھا۔ (تنگ و تاریک، بد نما)
- (ی) قانون تمہیں کچھ نہیں کہے گا، مگر----- کی نظروں میں تم----- ہو۔ (انسانیت، قاتل)

سوال 7: اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

جوابات:

تجمل	مُصَوِّر	مُسْتَحِبِّ
مُسْتَحِق	إِعْزَاز	مَعْرُوزِین
إِهْتِمَال	سَنَجِدَہ	مُعَامَلہ

سوال 8: مذکر اور مونث الگ الگ کریں۔

جوابات:

مذکر: پاجامہ، اخبار، مصور، مہمان
مونث: سرکار، قمیص، تصویر، جھونپڑی، توہین، نمائش

سوال 9: کالم (الف) میں دیئے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

جوابات:

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
تجل	مصور	سرمایہ دار
بابا	سیکرٹری	نوکر
میرزا ادیب	سرمایہ دار	ڈراما نگار
رؤف	ڈراما نگار	سیکرٹری
اختر	نوکر	مصور

سوال 10: درج ذیل کے معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

جوابات:

الفاظ	معانی	جملے
فن کار	فن کا حامل	اختر ایک فن کار تھا۔
شب بیداری	رات کو جاگنا	شب بیداری کے باعث اسلم پر نیند کا غلبہ ہے۔
خوش خبری	اچھی خبر	میں تمہارے لئے ایک خوش خبری لایا ہوں۔
اعزاز	عزت	قومی کرکٹ ٹیم کی فتح ملک کے لیے اعزاز ہے۔
کارنامہ	بڑا کام	ڈاکٹر عبدالقدیر خان کا پاکستان کو ایٹمی قوت بنانا ایک بڑا کارنامہ ہے۔
شیش محل	شیشوں کا محل	شہزادی شیش محل میں رہتی ہے۔
کش مکش	الجھن، خلش	پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کے مسئلے پر کشمکش جاری ہے۔
نمائش گاہ	دکھانے کی جگہ	فن پاروں کی نمائش گاہ میں لوگوں کی بھیر تھی۔
سرپرستی	سہارا، نوازا	قائد اعظم کی سرپرستی میں پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن تھا۔
مصور نواز	تصویریں بنانے والوں کا قدردان	تجل ایک مصور نواز شخص تھا۔

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

- 1- میرزا ادیب کا اصلی نام تھا:

(الف) بہادر علی	(ب) میرزا ادیب بیگ	(ج) دلاور علی	(د) دلاور فگار
-----------------	--------------------	---------------	----------------
- 2- میرزا ادیب کا قلمی نام تھا:

(الف) دلاور فگار	(ب) مرزا فرحت اللہ	(ج) ناصر کاظمی	(د) میرزا ادیب
------------------	--------------------	----------------	----------------
- 3- میرزا ادیب نے میٹرک کیا:

(الف) 1931ء	(ب) 1932ء	(ج) 1933ء	(د) 1934ء
-------------	-----------	-----------	-----------
- 4- اسلامیہ ہائی سکول بھائی گیٹ واقع ہے:

(الف) امرتسر میں	(ب) دہلی میں	(ج) لاہور میں	(د) لدھیانہ میں
------------------	--------------	---------------	-----------------
- 5- میرزا ادیب نے بی۔ اے آنرز کیا تھا:

(الف) اسلامیہ کالج لاہور سے	(ب) گورنمنٹ کالج لاہور سے	(ج) ایم۔ اے۔ او کالج لاہور سے	(د) پنجاب یونیورسٹی سے
-----------------------------	---------------------------	-------------------------------	------------------------
- 6- میرزا ادیب نے بی۔ اے اوئرز کب کیا؟

(الف) 1933ء میں	(ب) 1935ء میں	(ج) 1936ء میں	(د) 1937ء میں
-----------------	---------------	---------------	---------------
- 7- میرزا ادیب نے اسلامیہ کالج لاہور سے امتحان پاس کیا:

(الف) ایم۔ اے	(ب) ایف۔ اے	(ج) بی۔ اے آنرز	(د) پی۔ ایچ۔ ڈی
---------------	-------------	-----------------	-----------------
- 8- میرزا ادیب نے ادبی زندگی کا آغاز کیا:

(الف) 1935ء میں	(ب) 1936ء میں	(ج) 1937ء میں	(د) 1938ء میں
-----------------	---------------	---------------	---------------
- 9- تجل پسینا پونچھتا ہے:

(الف) چہرے کا	(ب) پیشانی کا	(ج) ہاتھ کا	(د) ناک کا
---------------	---------------	-------------	------------
- 10- میرزا ادیب نے ابتداء میں — کی طرف توجہ دی:

(الف) سیاست	(ب) شعر و شاعری	(ج) فلاح و بہبود	(د) عوام
-------------	-----------------	------------------	----------
- 11- میرزا ادیب کی وجہ شہرت — کی وجہ سے ہے:

(الف) افسانہ اور ڈرامہ نگاری	(ب) شعر و شاعری	(ج) مکتوب نگاری	(د) انشاء پردازی
------------------------------	-----------------	-----------------	------------------
- 12- میرزا ادیب نے کس رسالہ کی ادارت سنبھالی؟

(الف) گوشہ ادب	(ب) گوشہ لطیف	(ج) ادب لطیف	(د) لطیف ادب
----------------	---------------	--------------	--------------
- 13- تجل کی آواز آہستہ آہستہ ہونے لگتی ہے:

(الف) بلند	(ب) کم	(ج) زیادہ	(د) ڈوبنے
------------	--------	-----------	-----------
- 14- میرزا ادیب نے ملازمت اختیار کی:

(الف) 1931ء	(ب) 1932ء	(ج) 1933ء	(د) 1934ء
-------------	-----------	-----------	-----------

(الف) اخبار "نوائے وقت" میں (ب) پاکستان ٹیلی ویژن میں (ج) ریڈیو پاکستان میں (د) اخبار "مشرق" میں

15- میرزا ادیب — ڈرامہ نگاری میں اہم مقام رکھتے ہیں:

(الف) ایک بابی اور ریڈیائی (ب) ایک بابی اور ٹیلی (ج) ٹیلی اور ریڈیائی (د) ٹیلی اور اسٹیج

16- ایک بابی ڈرامے کو فروغ ملا:

(الف) انگریزی ادب میں (ب) فارسی ادب میں (ج) عربی ادب میں (د) اردو ادب میں

17- اردو ادب میں ایک بابی ڈرامے کو فروغ ملا:

(الف) سقوط ڈھاکہ کے بعد (ب) تقسیم ہند کے بعد (ج) تقسیم کشمیر کے بعد (د) جنگ آزادی کے بعد

18- میرزا ادیب معاشرے کے تھے:

(الف) مردم شناس (ب) نبض شناس (ج) ہمدرد (د) مہربان

19- میرزا ادیب کے ڈراموں کے موضوعات — متعلق ہیں:

(الف) طنز و مزاح سے (ب) شوخی و ظرافت سے (ج) عام اور روزمرہ زندگی سے (د) دکھ اور کرب سے

20- میرزا ادیب نے اپنے معاشرے کی انسانی — کو خاص اہمیت دی ہے:

(الف) دکھ سکھ (ب) خوشیوں (ج) تکلیفوں (د) خواہشات اور توقعات

21- تجل رؤف سے کہتا ہے اس — کو نکال دو:

(الف) دیوانے (ب) مجرم (ج) پاجی (د) ملزم

22- میرزا ادیب نے کردار نگاری کے سلسلے میں کام لیا ہے:

(الف) تجربے سے (ب) کامیابی سے (ج) انمول بصیرت سے (د) دل و دماغ سے

23- اختر کا موقف ہے کہ تجل سوسائٹی کا خوف ناک ہے:

(الف) ملزم (ب) دشمن (ج) مجرم (د) دوست

24- میرزا ادیب نے زندگی کے عام کرداروں کو — کرداروں کا درجہ دیا ہے:

(الف) معاشرتی (ب) سماجی (ج) سیاسی (د) ڈرامائی

25- میرزا ادیب کے ڈراموں کے مکالمے نہایت برجستہ، مختصر اور — ہوتے ہیں:

(الف) مزاحیہ (ب) طنزیہ (ج) برمحل (د) طربیہ

26- نصاب میں شامل میرزا ادیب کے ڈرامے کا عنوان ہے:

(الف) فاطمہ برناوی (ب) فاطمہ بنت عبد اللہ (ج) آرام و سکون (د) لہو اور قالین

27- ڈراما "لہو اور قالین" میں نوکر کے کردار کا نام ہے:

(الف) شرفو (ب) نام دیو (ج) بابا (د) لالو

28- ڈراما "لہو اور قالین" میں سرمایہ دار کا نام ہے:

(الف) اکمل (ب) تجل (ج) مزمل (د) عبدالرشید

29- ڈراما "لہو اور قالین" میں اختر کا کردار ہے:

- (الف) شاعر کا (ب) باپ کا (ج) نوکر کا (د) مصور کا
- 30- تجل کے پرائیویٹ سیکرٹری کا نام ہے:
- (الف) رشید (ب) معراج (ج) رؤف (د) سراج
- 31- سردار تجل حسین کی کوٹھی کا نام ہے:
- (الف) النشاط (ب) المسرت (ج) الضیاء (د) التجمل
- 32- ڈراما کے پہلے منظر میں ڈرامہ نگار نے کی ہے:
- (الف) ڈرامہ نگاری (ب) منظر نگاری (ج) عکس بندی (د) فلم بندی
- 33- تجل صاحب کی عمر — کے درمیان ہوگی:
- (الف) 30 اور 40 (ب) 35 اور 40 (ج) 40 اور 45 (د) 45 اور 50
- 34- تجل صاحب کی صحت تھی:
- (الف) نہایت اچھی (ب) نہایت خراب (ج) نہایت کمزور (د) نہایت بہتر
- 35- تجل صاحب کے جسم پر سوٹ تھا:
- (الف) پرانا (ب) نیا (ج) پھٹا پرانا (د) قیمتی
- 36- اختر باغ میں کیا کر رہا تھا:
- (الف) لیٹا تھا (ب) بیٹھا تھا (ج) ٹہل رہا تھا (د) سو رہا تھا
- 37- اختر میاں کے ہاتھ میں کیا نظر آیا:
- (الف) کتاب (ب) قلم (ج) کاپی (د) چھڑی
- 38- بابا کمرے میں صفائی کے لیے آتا تھا:
- (الف) دس پندرہ منٹ کے لیے (ب) پانچ دس منٹ کے لیے (ج) پندرہ بیس منٹ کے لیے (د) بیس پچیس منٹ کے لیے
- 39- تجل صاحب نے بابا کو کسے بلانے کے لیے کام؟
- (الف) اکبر کو (ب) جمیل کو (ج) اختر کو (د) ملازم کو
- 40- تجل آگے بڑھ کر دیکھتا ہے:
- (الف) بابا کو (ب) کینوس کو (ج) اختر کو (د) تصویر کو
- 41- اختر شخص تھا:
- (الف) نوجوان (ب) گھبرو (ج) بوڑھا (د) ادھیڑ عمر
- 42- اختر کے سر کے بال تھے:
- (الف) خوبصورت (ب) بکھرے ہوئے (ج) سنورے ہوئے (د) سفید
- 43- اختر کی آنکھیں تھیں:
- (الف) سیاہ (ب) سفید (ج) سرخ (د) بند
- 44- اختر کی آنکھیں سرخ کیوں تھیں:

(الف) کھلی ہونے کی وجہ سے (ب) سونے کی وجہ سے (ج) شب بیداری کی وجہ سے (د) آوارہ گھومنے کی وجہ سے

45- اختر کا لباس کیسا تھا؟

(الف) پاجامہ قمیض (ب) کوٹ پتلون (ج) دھوٹی کرتا (د) بوشرٹ پتلون

46- اختر کی چڑھی ہوئی تھیں:

(الف) آنکھیں (ب) آستینیں (ج) بھنویں (د) پلکیں

47- اختر کی آنکھوں کے گرد نمایاں تھے:

(الف) رنگ (ب) سیاہی (ج) سفیدی (د) حلقے

48- تجل اختر کو سنانا چاہتا تھا:

(الف) افواہ (ب) خوشخبری (ج) بری خبر (د) گالیاں

49- تجل کو فون کیا تھا:

(الف) ایک دوست نے (ب) اختر نے (ج) بابا نے (د) دشمن نے

50- اختر کی بنائی ہوئی تصویر کو انعام کا مستحق قرار دیا:

(الف) سوئم (ب) چہارم (ج) اول (د) دوم

51- تجل نے انعام کی تفصیل کے لیے بھیجا:

(الف) رؤف کو (ب) اختر کو (ج) بابا کو (د) ملازم کو

52- اختر کو انعام کے بارے میں کیسے علم ہوا؟

(الف) ریڈیو سے (ب) ٹیلی ویژن سے (ج) اخبار سے (د) انٹرنیٹ سے

53- تجل اختر کی بے نیازی پر ہوا:

(الف) افسردہ (ب) پریشان (ج) خوش (د) متعجب

54- تجل کے خیال میں اختر کا یہ کارنامہ ہے:

(الف) بڑا (ب) معمولی (ج) چھوٹا (د) شاندار

55- تجل کے خیال میں اختر کا یہ اعزاز نہیں ہے:

(الف) بہت بڑا (ب) معمولی (ج) چھوٹا (د) شاندار

56- تجل نے اختر کے اعزاز میں شام کو اہتمام کیا:

(الف) چائے کا (ب) کھانے کا (ج) دعوت کا (د) ناشتے کا

57- اختر کو مبارک باد دینے کے لیے شہر کے آرہے ہیں:

(الف) لوگ (ب) شہری (ج) مصور (د) معززین

58- تجل کے گھر سے اختر کا جانا اس کی ہے:

(الف) خوشی (ب) توہین (ج) بے عزتی (د) عزت

59- اختر دنیا سے الگ تھلگ رہ کر کرتا رہتا ہے:

(الف) مصوری (ب) آوارگی (ج) سوتا رہتا ہے (د) عبادت کرتا رہتا ہے

60- اختر توہین کی بات سن کر ہو گیا:

(الف) حیران (ب) بھونچکا (ج) خوش (د) رنجیدہ

61- تجل نے اختر کو مخاطب کیا:

(الف) دھمکی سے (ب) ملائمت سے (ج) غصے سے (د) خوشی سے

62- تجل نے اختر کو چھوڑنے کو کہا:

(الف) اپنا گھر (ب) شہر (ج) ملک (د) پاگل پن

63- اختر نے اپنے آپ کو کہا:

(الف) بڑا مصور (ب) بڑا فنکار (ج) چلتی پھرتی لاش (د) مردہ

64- آپ اسے سمجھ رہے ہیں:

(الف) طنز (ب) مذاق (ج) مزاح (د) بکواس

65- اختر نے تجل سے مخاطب ہو کر کہا کہ میں اس وقت بالکل ہوں:

(الف) بے ہوش (ب) نارمل (ج) پاگل (د) دیوانہ

66- ابھی تک آپ تصویر کا ایک ہی دیکھ رہے ہیں:

(الف) رنگ (ب) انداز (ج) رخ (د) زاویہ

67- آپ کے تصورات کا ابھی زمین بوس ہو جائے گا:

(الف) محل (ب) شیش محل (ج) رنگ محل (د) قصر

68- گزشتہ ————— میں جتنی تصویریں میں نے بنائی ہیں:

(الف) چار برس (ب) تین برس (ج) دو برس (د) ڈیڑھ برس

69- بڑی بڑی دکانوں کے دروازوں پر نہایت خوبصورت اور شفاف لباس پہنا کر سجاوہ یا جاتا ہے:

(الف) انسانی مجسموں کو (ب) انسانی پیکروں کو (ج) انسانی تصویروں کو (د) انسانی نمونوں کو

70- تمہاری تصویریں شہر کے معزز لوگوں کی کوٹھیوں میں ہیں:

(الف) آویزاں (ب) لگی ہوئی (ج) لٹکی ہوئی (د) چپکی ہوئی

71- ان تصویروں میں اکثر تجل نے اپنے دوستوں کو دی ہیں:

(الف) ہدیئاً (ب) قیمتاً (ج) تحفتاً (د) خیرات میں

72- یہ سب تصاویر تمہاری ہیں:

(الف) تخلیق (ب) شاہکار (ج) ملکیت (د) جاگیر

73- اختر کو بے قرار کر دیا ہے:

(الف) تجل نے (ب) رؤف نے (ج) بابا نے (د) خلش نے

74- میں ایک تنگ و تاریک گلی کے ایک خستہ اور بد نما مکان میں رہتا تھا:

(الف) 1 سال پہلے (ب) 2 سال پہلے (ج) تین سال پہلے (د) 4 سال پہلے

75- اختر کے بقول کہ وہ ایک مخلص، قلاش اور گمنام ہے:

(الف) انسان (ب) مصور (ج) کاریگر (د) فنکار

76- اختر کا خیال تھا کہ تجل کے سینے میں دھڑکنے والا دل ہے:

(الف) دیوانہ (ب) انسانیت نواز (ج) مہمان نواز (د) دل نواز

77- میں اپنے غربت کدے سے نکل کر فن کی کر سکوں:

(الف) شہرت (ب) خدمت (ج) بدنامی (د) مایوسی

78- میں نے آپ کی ذات کے بارے میں جو کچھ سوچا ہے وہ محض میری ہے:

(الف) غلط فہمی (ب) خوش فہمی (ج) کم عقلی (د) کند ذہنی

79- آپ کی سرپرستی محض ہے:

(الف) ایک اشتہار (ب) ایک حقیقت (ج) ایک جھوٹ (د) ایک بناوٹ

80- اس سرپرستی میں ایک خاص چھپا ہوا ہے:

(الف) ارادہ (ب) سچ (ج) جھوٹ (د) مقصد

81- یہ احساس میرے لئے ثابت ہو رہا ہے:

(الف) تکلیف (ب) سوبانِ روح (ج) دکھ (د) مصیبت

82- تجل کو اختر کے الفاظ سے لگا:

(الف) صدمہ (ب) دھچکا (ج) خدشہ (د) دھکا

83- تمہیں اپنے — کو جلی کٹی سناتے ہوئے شرم نہیں آتی:

(الف) دوست (ب) محسن (ج) بھائی (د) مالک

84- تجل اختر سے! تم کیا ہو؟ احسان فراموش، چور، —

(الف) ملزم (ب) مجرم (ج) دشمن (د) گناہ گار

85- رؤف کے آنے پر دونوں ہو جاتے ہیں:

(الف) گرم صم (ب) روپوش (ج) خاموش (د) پوشیدہ

86- رؤف کے مطابق پہلا انعام ملا ہے:

(الف) رؤف کو (ب) بابا کو (ج) تجل کو (د) اختر کو

87- رؤف اخبار نکالتا ہے:

(الف) بغل سے (ب) دراز سے (ج) ٹوکری سے (د) مشین سے

88- رؤف، اختر اور تجل کو دیکھ کر ہو جاتا ہے:

(الف) پریشان (ب) گرم صم (ج) خاموش (د) حیران

89- رؤف جانے لگتا ہے:

- (الف) دروازے کی طرف (ب) کھڑکی کی طرف (ج) تجل کی طرف (د) اختر کی طرف
- 90- رؤف کو اختر کا کوئی راستے میں ملا:
- (الف) دوست (ب) دشمن (ج) افسر (د) واقف کار
- 91- اختر کے مصور دوست کا نام ہے:
- (الف) نیازی (ب) تجل (ج) رؤف (د) دلبر
- 92- نیازی نے آج صبح کر لی:
- (الف) دوستی (ب) دشمنی (ج) خودکشی (د) روانگی
- 93- نیازی جانے سے پہلے مرچکا تھا:
- (الف) گھر (ب) ہسپتال (ج) ملک (د) شہر
- 94- اختر تجل سے مخاطب ہو کر! انسانیت کی نظروں میں تم ہو:
- (الف) دوست (ب) قاتل (ج) دشمن (د) ہمدرد
- 95- تم نے ایک مصور کے فن کو موت کے گھاٹ — ہے۔
- (الف) اتارا (ب) چڑھایا (ج) باندھا (د) کھولا
- 96- اختر تجل سے مخاطب ہو کر تمہارے ہاتھ خون سے ہوئے ہیں:
- (الف) رنگے (ب) دھلے (ج) صاف (د) گندے

جوابات:

1-ج	2-د	3-الف	4-ج	5-الف
6-ب	7-ج	8-ب	9-ب	10-ب
11-الف	12-ج	13-د	14-ج	15-الف
16-د	17-ب	18-ب	19-ج	20-د
21-ج	22-ج	23-ج	24-د	25-ج
26-د	27-ج	28-ب	29-د	30-ج
31-الف	32-ب	33-ج	34-الف	35-د
36-ج	37-د	38-ب	39-ج	40-ب
41-د	42-ب	43-ج	44-ج	45-الف
46-ب	47-د	48-ب	49-الف	50-ج

51-الف	52-ج	53-د	54-الف	55-ب
56-الف	57-د	58-ب	59-الف	60-ب
61-ب	62-د	63-ج	64-ب	65-ب
66-ج	67-ب	68-د	69-ب	70-الف
71-ج	72-الف	73-د	74-ب	75-ب
76-ب	77-ب	78-ب	79-الف	80-د
81-ب	82-ب	83-ب	84-ب	85-ج
86-د	87-الف	88-د	89-الف	90-د
91-الف	92-ج	93-ب	94-ب	95-الف
96-الف				